

بنادیا جائے۔ چنانچہ اس ایجاد نے اپنا مقصد بہت خوبی سے پورا کیا ہے۔ لیکن اب جب کہ اقامت دین کا کام پھر آغا کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک اچھی پیش بندی ہے کہ وہابیت کی حقیقت کھول کر دشمن کے ہاتھ سے لکڑی کی یہ تلوار بھی چھین لی گئی ہے۔

جناب مولف نے جس حق کا احقاق کتاب میں کیا ہے، الحمد للہ کہ وہ علما اسی حق کے مخلص علمبردار ہیں اور اس وجہ سے یہ مختصر سی کتاب ان ذخائر علمی پر بجاری ہے جن کے مؤلفین اور مصنفین اگرچہ قلم کے بادشاہ ہیں، مگر اپنے ہی پیش کردہ حق کا اتباع کرنے سے سبک پہلے خود ہی گریزاں ہیں۔

کتاب میں اغلاط کی اتنی کثرت ہے کہ ہر صفحوں کا تو اغلاط نامہ ہی شریک اشاعت ہے اور اس چیز نے خود مولف کے ذوق کو بہت مجروح کیا ہے، اگر مجبوری !

معین الفرائض | مرتبہ جناب مفتی محمود حسن صاحب اجیری، مدرس اول جامعہ حسینیہ راندر (سورت)

جناب مولف سے طلب کریں۔ قیمت : پیر

علم میراث پر یہ ایک اچھی کتاب ہے۔ اس میں متعلقہ اصطلاحات کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے اور تقسیم ترکہ کے اصول اور فروع بھی تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ اس علم کی اپنی ایک مستقل ریاضی ہے اور مولف نے اسے بھی اچھی طرح اپنی مختصر کتاب میں سیٹ لیا ہے۔ ایسی کتابیں ان لوگوں کی نگاہ سے ضرور گزرنی چاہئیں جو شریعت کے قانون وراثت کو اپنی اور دوسروں کی زندگیوں میں عملاً جاری کرنا چاہتے ہیں، نیز اپنے بچوں کو بھی اس ضروری علم اور اس سے تعلق رکھنے والی ریاضی سے ہر مسلمان کو واقف کرنا چاہیے جو لوگ وراثت اور زکوٰۃ کی ریاضی کے بجائے اپنے بچوں کو سود کی ریاضی سکھانے میں مصروف ہیں، وہ خدا کو کیسے جواب دیں گے؟

مشور اقاوام متحدہ | از جناب محمد حمید اللہ صاحب، استاذ قانون جامعہ عثمانیہ حیدرآباد، دکن۔ قیمت : پیر

منہ کا پتہ :- حیدر گشتی کتب خانہ، رسالہ عبداللہ، نظام شاہی روڈ، حیدرآباد، دکن۔

بے خدا تہذیب کے بنائے ہوئے نظام زندگی میں ایک ایسا خلا پایا جاتا ہے جسے پر کرنے میں سلسلہ نامہ جی جہد ہی ہے، پہلے یہ خیال تھا کہ افراد کی ہدایت اور نگرانی کے لیے حکومت کا ادارہ کافی ہوگا، پھر حکومتوں کی بدعنوانی دیکھ کر جمہور قوم کو ان کا مگر ان بنایا گیا، اس پر معلوم ہوا کہ جمہور کا اجتماعی ذہن اور کیرکٹر بھی کسی بھروسے کے قابل